چُپکے سے چُھو لیا جو پیراہن
کر دیا اچھا اُس نے میرا تن

کوئی رستہ تھا اور نہ ہی منزل
مِل گیا سب ہی تھاما جب دامن

اُس کے در سے مِلا ہے ایسا سکوں
خُوشیوں سے جھوم اٹھا ہے یہ من

نام اُس کا میں لیتا ہوں جب جب
تب مہک اٹھتا ہے مرا آنگن

کُچھ بھی اوجھل نہیں ہے اس سے یاں
جانتا ہے وہ ظاہر و باطن